## سوال

(76) اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا کرنے کے لیے سجدہ کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ کی طرف سے کسی نعمت کے حاصل ہونے یا کسی مصیبت سے چھٹکارے کے وقت اکیلا سجدہ کرنا شرعاً کیسا ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ کی طرف سے کسی نعمت کے ملنے یا بیماری سے شفا پانے، اسی طرح خوشی و مسرت کے موقع پر سجدہ شکر ادا کرنا جائز ہے۔ امام احمد رحمۃ اللہ علیہ اور امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کا یہی موقف ہے، ان کا استدلال، درج ذیل احادیث سے ہے:

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یمن کی طرف بغرض دعوت و تبلیغ روانہ کیا، انھوں نے آپ کو بذریعہ خط اطلاع دی کہ اہل یمن مسلمان ہوچکے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب حضرت علی رضی اللہ عنہ کا مکتوب پڑھا تو اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کے لیے سجدے میں گرگئے۔

حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ سجدہ کیا اور بڑا طویل سجدہ کیا پھر آپ نے اپنا سر مبارک اٹھایا اور فرمایا کہ میرے پاس حضرت جبرئیل علیہ السلام آئے تھے، انھوں نے مجھے بشارت دی تو میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کے لیے سجدہ ریز ہوگیا۔ [1]

امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کی وضاحت میں لکھا ہے کہ سجدہ شکر میں اس سے زیادہ صحیح اور کوئی حدیث نہیں۔ [2]

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کوئی خوشخبری ملتی تو آپ اللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ میں گرپڑتے۔ [3]

امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث پر بایں الفاظ عنوان قائم کیا ہے: ''سجدہ شکر ادا کرنے کا بیان''

ان احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ کسی نعمت کے حصول کے وقت اکیلا سجدہ ادا کرنا مشروع ہے، اگرچہ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ اور امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے ہاں ایسا کرنا نہ مستحب ہے اور نہ مکروہ، لیکن مذکورہ احادیث اس موقف کی تردید کرتی ہیں۔ (واللہ اعلم)

---

[1]مستدرک حاکم، ص ۵۵۰، ج ۱۔

[2] بیہقی، ص ۳۷۱، ج ۲۔

[3]ابوداؤد، الجہاد: ۲۷۷۴۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ اصحاب الحدیث

**جلد4۔ صفحہ نمبر:106**

**محدث فتویٰ**